فتاویٰ حصاریہ

و

مقالات علمیہ

مصنف

مولانا حضرت عبد القادر حصاری

جلد اول

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

فتاویٰ حصاریہ

و

مقالاتِ علمیہ

مصنف

محقق العصر حضرت مولانا عبد القادر حصاری رحمہ اللہ

جلد اوّل

کاوش و پیشکش
شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف رحمہ اللہ
بانی دار الحدیث راجووال اوکاڑہ

جمع و ترتیب
حضرت مولانا ابراہیم خلیل رحمہ اللہ
آف حجرہ شاہ مقیم اوکاڑہ

ناشر
عبد اللطیف ربانی مکتبہ اصحاب الحدیث
حافظ پلازہ مچھلی منڈی بالمقابل جلال دین ہسپتال
اردو بازار، لاہور

نام کتاب .... فتاویٰ حصاریہ ومقالات علمیہ

نام مصنف .... محقق العصر حضرت مولانا عبدالقادر حصاری رحمہ اللہ

کاوش وکوشش .... شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف (راجووال)

نام مرتب .... مولانا ابراہیم خلیل حجرہ شاہ مقیم

طبع اول 2012ء

مطبع .... العربیہ پرانی انارکلی لاہور

قیمت مکمل سیٹ .... سات ہزار روپے

تعداد 600

ناشر

مکتبہ اصحاب الحدیث

حافظ پلازہ، مچھلی منڈی بالمقابل جلال الدین ہسپتال، اردو بازار، لاہور

042-37321823 - 0301-4227379

مشرک کو سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا جائز ہے یا نہیں؟

سوال (۴۴۳) مشرک بے نمازی بدعتی قبر پرست تعزیہ پرستوں کو سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا جائز ہے یا نہیں؟

سائل مذکور

جواب (۴۴۳) مشرکوں اور بدعتیوں کو خود سلام نہ کرنا چاہیے۔ اگر وہ کہہ دیں تو وعلیکم کہہ دو۔ اہل کتاب سے سلام کا یہی طریقہ احادیث میں آیا ہے' واللہ اعلم۔

کتبہ عبدالقادر الحصاری غفرلہ الباری۔

الجواب صحیح ابو محمد عبدالستار دہلوی۔

بریلوی مرزائی اور شیعہ

میری تحقیق میں بریلوی' مرزائی' شیعہ تینوں فرقے یکساں گمراہ اور فرقہ ناجیہ سے خارج ہیں' کیونکہ عقائد باطلہ میں یہ تینوں متحد ہیں اور وہ امور جو اہل حق کے نزدیک کفریہ ہیں ان میں ان کا اتحاد پایا جاتا ہے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل مسائل میں ان کا متفق العقائد ہونا صاف نمایاں ہے۔

(۱) **مرزائی عقیدہ** ⇦ مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مارنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے۔ (خطبہ الہامیہ ص۔۲۳) اے مرزا تیری یہ شان ہے کہ تو جس چیز کو "کن" کہہ دے وہ فوراً ہو جاتی ہے۔ (حقیقتہ الوحی ص۔۱۰۵)

شیعی عقیدہ ⇦ ائمہ اہل بیت کے سامنے کائنات کا ذرہ ذرہ ظاہر و باہر ہے۔ حضرت علی و فاطمہ رضی اللہ عنہما کو تمام مخلوق پر تصرف کرنا عطا فرمایا گیا ہے اور ان کو حرام و حلال کرنے کا کلی اختیار ہے۔ (اصول کافی کتاب الحجۃ ص۔۲۷۹)

بریلوی عقیدہ ⇦ احکام الٰہی حضور ﷺ کے قبضہ میں ہیں' جو چاہیں جس پر چاہیں حرام حلال کر دیں جو چاہیں معاف کر دیں۔ (بہار شریعت حصہ اول عقیدہ نمبر۔۲) رسول اللہ ﷺ کو پوری خدائی قوت دی گئی ہے جب ہی تو اللہ تعالیٰ کی طرح مختار کل ہیں اور نائب کلی (شرح استمداد ص۔۵۱) ان سب کے برخلاف اہل اسلام موحدین کا عقیدہ ہے کہ زندہ کرنے کی صفت اللہ تعالیٰ ہی کو ہے اور مختار کل اور تصرف کرنے کا اختیار کلی محض اللہ کی ذات ہی کو ہے اور یہ بشر جن کو "اختیارات" دیئے گئے خود مصائب میں گرفتار رہ چکے ہیں۔

(۲) **مرزائی عقیدہ** ⇦ "وعلمک مالم تکن تعلم وکان فضل اللہ علیک عظیما" اے نبی! ہم نے تجھ کو وہ علم دیا جو تو جانتا نہ تھا اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ مرزا صاحب کہتے ہیں کہ یہ آیت میرے حق میں ہے۔ (حقیقتہ الوحی ص۔۹۵) جان لو کہ اللہ کا فضل میرے ساتھ ہے اور اللہ کی روح میرے نفس میں بولتی ہے۔ (انجام آتھم ص۔۱۷۶) اللہ تعالیٰ نے اس قدر شان دکھائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر

تقسیم کیے جائیں تو ان کی نبوت ثابت ہو سکتی ہے۔ (چشمہ معرفت ص ۳۱۷)

شیعی عقیدہ ⇦ اصول کافی کتاب الحجۃ میں ہے:

"ان الائمۃ یعلمون جمیع العلوم التی خرجت الی الملائکۃ والانبیاء والرسل" یعنی ائمہ اہل بیت وہ تمام علوم جو کہ فرشتوں اور نبیوں اور رسولوں کو عطا ہوئے ہیں 'سب جانتے تھے' نیز اصول کافی میں ہے کہ ائمہ اہل بیت "وما کان وما یکون" کے جملہ علوم جانتے ہیں۔

بریلوی عقیدہ ⇦ اولیاء اللہ عالم الغیب ہیں' غیب دانی ان کے اختیار میں دے دی گئی ہے جب چاہیں غیب کی باتیں معلوم کر سکتے ہیں۔ (الامن والعلاء ص ۲۰۸) اسی طرح بریلوی کی تمام کتابوں میں صاف لکھا ہے۔

اسلامی عقیدہ ⇦ تمام مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ عالم الغیب اللہ تعالیٰ ہے اور کلی علم غیب اسی کا خاصہ ہے۔

(۳) **مرزائی عقیدہ** ⇦ تریاق القلوب ص ۳ میں ہے ۔

منم مسیح زماں و منم کلیم خدا
منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد

تتمہ حقیقت الوحی ص ۲۹ میں ہے ۔

آنچہ داد ست ہر نبی راجام
داد آں جام را مرا بہ تمام

شیعی عقیدہ ⇦ اصول کافی ص ۱۱۸ میں ہے۔ امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ تمام کائنات سے بڑھ کر ہے اور ایسا ہی مرتبہ سب ائمہ معصومین کا ہے۔

بریلوی عقیدہ ⇦ انوار الصوفیہ میں یہ شعر پیر جماعت علی شاہ کی بابت مشہور ہے ۔

حور و ملک فلک پر فرش زمین پہ تیرے

مقلدین فرقہ بریلویہ کا شمار اہل بدعت میں ہے

اہل بدعت فرقہ عالیہ میں ایک شخص بھی قرآن و حدیث کا تعلیم یافتہ نہیں' سب عامی جاہل سے بھی بدتر ہیں اور ابلہ مغرور ہیں۔ اپنے آپ کو بڑے عالم اہل سنت والجماعت حنفی المذہب کہلاتے ہیں۔ خواہ کنجروں کے گھر بچہ پیدا ہو یا بھنڈوں کے گھر' نقلیوں کے گھر پیدا ہو یا مداریوں کے گھر' بھنگ نوش فقیروں کے گھر پیدا ہو یا گانے بجانے والے میراثیوں کے گھر' حنفی مذہب میں اضافہ سمجھا جاتا ہے۔ بریلوی مذہب کا ہو' تب بھی حنفی اور دیوبندی ہو تب بھی حنفی۔ اہل حدیث تو بے نماز کو کافر کہتے ہیں' ان کے ہاں فرقہ مرجیہ کی طرح زبانی کلمہ گو سب مومن مثل انبیاء اور ملا ئکہ کے ہیں۔ خواہ ساری عمر نماز روزہ سے الگ رہیں۔ حج نہ کریں' زکوۃ نہ دیں' ایمان میں کمی نہیں آتی کیونکہ لایزید ولا ینقص ان کا مذہب ہے۔ ہاں ان کے نزدیک ایک چیز جزو ایمان ہے کہ اہلحدیث جماعت کو وہابی' لامذہب' غیر مقلد وغیرہ نام لے لے کر گالیاں نکالے اور قبروں کو اور زندہ پیروں کو پوجے' مونچھیں بڑھا کر یہودی بنے' داڑھی منڈا کر مجوسی ہو' رات دن راگ سن کر حال کھیلے اور وجد و رقص کرے تو وہ پکا سنی حنفی رضائی ہے۔

ایک طفل نوزائیدہ جو آج کل کی تعلیم سے متاثر ہو کر اپنے والدین کو گالیاں نکالے تو وہ اہل سنت کا نام حاصل کر لیتا ہے کیونکہ وہ حنفی بریلوی باپ کا لڑکا ہے چونکہ اس طرح ہر نابکار' بدکار کا حنفی کا حنفی کہلانا اور حنفی کہلانے کو ہی امر شرعی سمجھنا بدعت ہے۔ لہٰذا یہ فرقہ عالیہ پکا بدعتی ہے۔ جناب نبی ﷺ اور صحابہ کرام کے عہد میں اس نام کے لوگوں کا نام و نشان نہ تھا اور نہ ان کا یہ طرز عمل تھا۔ فرقہ عالیہ تو اہلحدیث پر بے ثبوت بات کہتا ہے ہم بموجب شھد شاھد من اھلھا خود مقلدین حنفیہ کی شہادت سے ثابت کرتے ہیں۔ کتاب شرح عین العلم میں ملا علی قاری لکھتے ہیں ومن المعلوم ان اللہ سبحانہ وتعالیٰ ماکلف احد ان یکون حنفیا اومالکیا او شافعیا او حنبلیا بل کلفھم ان یعملوا بالسنۃ یعنی "یہ تو معلوم ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کسی کو یہ تکلیف نہیں دی کہ حنفی بنے یا مالکی بنے یا شافعی بنے یا حنبلی بنے بلکہ

سب کو یہ تکلیف دی ہے کہ وہ سنت نبوی پر عمل کرتے رہیں۔"

اس سے معلوم ہوا کہ حنفی شافعی وغیرہ کہلانا شرعی امر نہیں ہے اور یہ شرع میں کوئی مذہب نہیں ہے۔ صرف حدیث پر عمل کرو جو کلام اللہ کی شرح ہے۔ رسالہ عمل بالحدیث میں قاضی ثناء اللہ صاحب فرماتے ہیں۔ ومن تعصب بواحد بعینه دون الباقین کالرافضی والناصبی والخارجی فهده طریق اهل البدع والاهواء الذین ثبت بالکتاب والسنة والاجماع انهم مذمومون خارجون عن الشریعة یعنی "جس کسی نے رافضیوں' ناصبیوں' خارجیوں کی طرح اور اماموں کو چھوڑ کر ایک مذہب کا تعصب کیا (جسے حنفی وغیرہ آج کل کرتے ہیں) تو یہ طریقہ اہل بدعت اور نفسانیت کا ہے جن کے حق میں قرآن و حدیث اور اجماع سے ثابت ہو چکا ہے کہ ملامتی ہیں اور شریعت سے خارج ہیں۔" خود نامہ نگار فیاض "الفقیہ" نمبر۔۱۳' ماہ اپریل میں لکھتا ہے کہ:

"وہ خیال یا طرز عمل بدعت ہے کہ جس کی اصلیت عہد رسالت یا خیر قرون میں نہیں پائی جاتی اور وہ ہر ایک نئی بات یا مذہب بھی اس میں داخل ہے جو اصول اسلام کے خلاف آج کل کے مذہب فروشوں نے اہل اسلام کے سامنے پیش کئے ہیں۔" انتہی۔

اس بناء پر حنفی مقلدین بدعتی ہیں کیونکہ نام اور طرز عمل کے لحاظ سے عہد رسالت اور خیرالقرون میں ان کی اصلیت نہیں پائی گئی اور ان کے مسائل اعتقادی اور فروعی اصول اسلام کے خلاف ہیں جو مذہب فروشی کی بناء پر اہل اسلام کے سامنے پیتل کو سونا بنا کر پیش کرتے ہیں۔ خلاصہ یہ کہ خود بریلوی فرقہ یہ مانتا ہے کہ عہد رسالت اور خیرالقرون میں جو چیز نہ ہو وہ بدعت ہے اور مقلد کا کام یہ ہے کہ فقہاء کا کلام بطور حکایت نقل کرے۔ سو یہ امر محدث ہے۔

خطیرۃ القدس کے ص۔۹۷ میں ہے۔ "پیش از صدی چہارم تقییدے بمذہب واحد نہ واشت۔" ابوطالب مکی قوت القلوب میں لکھتے ہیں۔ ان الکتب والمجموعات محدثة والقول بمقالات الناس والفتیا بمذهب واحد من الناس واتخاذ قوله والحکایة له فی کل شئی والتفقه علی مذهبه لم یکن الناس قدیما علی ذلک۔

انتھی یعنی "چار سو برس سے پہلے کسی شخصی مذہب کی پابندی نہ تھی۔ کتابیں لوگوں کی (جن میں آراء رجال ہیں) اور جماعتیں ان کی (یعنی جو آراء رجال کے تقلیدا" پابند ہیں) نئی بنائی ہوئی ہیں۔ پہلے زمانہ میں لوگوں کا قولوں کو لینا اور فتوئی ایک مذہب پر دینا اور ایک ہی کا قول لینا اور اسی کی حکایت کرنا اور اسی مذہب کی فقاہت حاصل کرنی نہ تھی۔" انتھی

جب یہ امر محدث ہے تو شرالامور میں داخل ہوا کیونکہ شرالامور محدثاتھا حدیث نبوی میں وارد ہے اور کل محدث کا بدعت ہونا بھی منصوص ہے۔ پس حنفی مذہب کا بدعت ہونا اور خیر القرون کے بعد اس کا رائج ہونا ثابت ہو گیا چونکہ بدعتی سب دوزخی ہیں۔ لہٰذا سب حنفی دوزخی ثابت ہوئے۔ خواہ دیوبندی ہوں یا بریلوی جو بھی تقلید کی مرض میں مبتلا ہے وہ دوزخی ہے کیونکہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے۔ کشف الغمہ مصری ص ۱۱ میں ہے۔ فمن ادعی تحضیمھا بما ذھب الیہ امامہ من المقلدین فقد اتی بابا من الکبائر۔ یعنی "جس مقلد نے اپنے امام کے قول و مذہب کی خصوصیت کا دعویٰ کیا تو وہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوا۔"

قاضی ثناء اللہ صاحب کی عدالت کا بھی عمل بالحدیث میں یہی فیصلہ ہے۔ فمن یتعصب بواحد معین غیرالرسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم ویری ان قولہ ھو الصواب الذی یجب اتباعہ دون الائمۃ الاخرین فھو ضال جاھل۔ یعنی "جو کوئی سوا رسول اللہ ﷺ کے کسی اور شخص کے مذہب پر اڑا رہے اور اسی کی کتاب کو واجب الاتباع جانے' وہ شخص جاہل گمراہ ہے اور یہ کبیرہ گناہ اور گمراہی بھی ایسی ہے جو کفر کو پہنچاتی ہے۔"

ملا معین حنفی دراسات اللبیب میں لکھتے ہیں۔ متی اعتقد انہ یجب علی الناس اتباع واحد بعینہ من ھذہ الائمۃ دون الاخرین فقد جعلہ بمنزلۃ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم وذلک کفر۔ یعنی "جب یہ اعتقاد کیا کہ واجب ہے لوگوں پر اتباع ایک شخص کی اماموں میں سے سوائے اوروں کے تو ٹھہرایا اس کو بمنزلہ نبی ﷺ کے اور یہ کفر ہے۔" حنفی کا یہی مذہب ہے کہ تقلید ایک امام کی واجب ہے اگر دوسرا مذہب اختیار کرے تو اس پر تعزیر لگانی چاہیے۔